نورانی تعلیم

فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی

دوم

کتب خانہ امجدیہ دہلی

جملہ حقوق محفوظ

R.C.No. L - 17607/98

اللہ

نورانی تعلیم

حصہ دوم

مسائل اسی حصہ سے شروع ہوتے ہیں حصہ اول بچوں کا قاعدہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوال۔ آپ کون ہیں؟

جواب۔ مسلمان۔

سوال۔ مسلمان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ مسلمان وہ ہے جو خدا کو ایک جانے اور سرکار مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خدائے تعالیٰ کا بھیجا ہوا نبی مانے اور قرآن شریف کو اللہ تعالیٰ کی کتاب یقین کرے۔

سوال۔ آپ کے مذہب کا نام کیا ہے؟

جواب۔ اسلام۔

سوال۔ اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب۔ اسلام کا کلمہ یہ ہے لآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ

کاتب غلام نبی احمد بستوی

Rs.7=00

رَسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کا نام کلمۂ طیبہ ہے۔

سوال۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

جواب۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ کے رسول ہیں۔

سوال۔ خدائے تعالیٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدائے تعالیٰ وہ ہے جس نے ہمیں پیدا کیا۔ چاند اور سورج بنایا، زمین آسمان اور ساری دنیا کو پیدا فرمایا۔

سوال۔ جو خدائے تعالیٰ کو نہ مانے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے کافر کہتے ہیں۔

سوال۔ جو خدائے تعالیٰ کے ساتھ اور لوگوں کو بھی عبادت کے لائق سمجھے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے کافر اور مشرک کہتے ہیں۔

سوال۔ کافر اور مشرک ہونے میں کیا خرابی ہے؟

جواب۔ کافر اور مشرک سے اللہ تعالیٰ ہمیشہ ناراض رہتا ہے اور مرنے کے بعد ان کو ہمیشہ جہنم کی آگ میں رہنا پڑے گا۔

سوال ۔ کیا کافر اور مشرک جنّت میں کبھی نہیں جائیں گے ؟
جواب ۔ نہیں ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ۔
سوال ۔ سرکارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کون ہیں ؟
جواب ۔ خدائے تعالیٰ کے رسول ہیں ۔ سب رسولوں سے افضل ہیں ۔ ان کے مرتبہ کا کوئی نہیں ۔ ہم سب ان کی امت میں ہیں اور وہ ہمارے رسول ہیں ۔
سوال ۔ ہمارے رسول سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے ؟
جواب ۔ مکہ شریف میں پیدا ہوئے جو ملک عرب کا ایک شہر ہے
سوال ۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس تاریخ میں پیدا ہوئے ؟
جواب ۔ ۱۲ ربیع الاول شریف مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میں پیدا ہوئے ۔
سوال ۔ حضور کے والد کا نام کیا تھا ؟
جواب ۔ حضور کے والد کا نام حضرت عبداللہ تھا رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سوال ۔ حضور کی ماں کا نام کیا تھا ؟
جواب ۔ حضور کی ماں کا نام حضرت آمنہ تھا ۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوال۔ حضور کے دادا اور نانا کا نام کیا تھا؟

جواب۔ حضور کے دادا کا نام حضرت عبد المطلب تھا اور نانا کا نام وہب تھا۔

سوال۔ ہمارے رسول کتنے برس زندہ رہے؟

جواب۔ ہمارے رسول انتقال کے بعد خدائے تعالیٰ کی قدرت سے اپنے مزار شریف میں اب بھی زندہ ہیں۔ ظاہری زندگی آپ کی ترسٹھ برس کی ہوئی۔ ترپن برس کی عمر تک مکہ شریف میں رہے پھر دس سال مدینہ طیبہ میں رہے۔

سوال۔ حضور نے کس تاریخ میں وفات پائی؟

جواب۔ ۱۲، ربیع الاوّل سنہ ۱۱ھ میں وفات پائی۔

سوال۔ انتقال کے دن انگریزی تاریخ کیا تھی؟

جواب۔ جون ۶۳۲ء کی بارہ ۱۲ تاریخ تھی۔

سوال۔ حضور کا مزار مبارک کہاں ہے؟

جواب۔ مدینہ شریف میں ہے جو مکہ معظمہ سے تقریباً تین سو بیس کلومیٹر اتر ہے۔

سوال۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ سرکار مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

خدائے تعالیٰ کے رسول ہیں ؟

جواب ۔ آپ نے لوگوں کو اللہ کے دین کی طرف بلایا ۔ طرح طرح کے معجزے دکھائے اور غیب کی ایسی ایسی باتیں بتائیں جو رسولوں کے سوا کوئی اور نہیں بتا سکتا ۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ اللہ کے نبی اور رسول ہیں ۔ (جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

سوال ۔ جو ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ کیا ہے ؟

جواب ۔ جو ہمارے حضور کو رسول نہ مانے وہ کافر ہے ۔

سوال ۔ جو خدائے تعالیٰ کو مانے مگر ہمارے نبی کو نہ مانے وہ کیا ہے ؟

جواب ۔ وہ بھی کافر ہے ۔

سوال ۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ماننے کا کیا مطلب ہے

جواب ۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ماننے کا یہ مطلب ہے کہ آپ کو خدائے تعالیٰ کا بھیجا ہوا سچا نبی یقین کرے آپ کی ہر بات کو حق مانے آپ سے محبت رکھے اور آپ کی

شان میں بے ادبی کا لفظ نہ بولے۔

سوال۔ قرآن شریف کس کی کتاب ہے؟
جواب۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔
سوال۔ یہ کیسے معلوم ہوا کہ قرآن شریف اللہ کی کتاب ہے؟
جواب۔ قرآن شریف کی طرح کوئی کتاب کسی سے نہیں بن سکی جس سے معلوم ہوا کہ وہ خدائے تعالیٰ کی کتاب ہے اگر کسی آدمی کی بنائی ہوئی ہوتی تو کوئی اور بھی ویسی کتاب بنا لیتا۔
سوال۔ قرآن مجید کس پر اترا؟
جواب۔ ہمارے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا یعنی اترا۔
سوال۔ پورا قرآن مجید ایک مرتبہ اترا یا تھوڑا تھوڑا؟
جواب۔ تھوڑا تھوڑا لوگوں کی ضرورت کے مطابق اترتا رہا۔
سوال۔ پورا قرآن مجید کتنے دنوں میں نازل ہوا؟
جواب۔ تیئیس سال میں۔
سوال۔ قرآن مجید کیسے نازل ہوتا تھا؟
جواب۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام قرآن مجید کی سورت یا آیت

لے کر آتے اور حضور کے سامنے پڑھتے حضور اسے یاد کر کے لوگوں کو سناتے لوگ اسے یاد کر لیتے اور کسی چیز پر لکھ لیتے۔

سوال ۔ قرآن شریف میں کس چیز کا بیان ہے؟

جواب ۔ اس میں ہر چیز کا بیان ہے۔

سوال ۔ یہ کتاب کس لئے نازل ہوئی؟

جواب ۔ لوگوں کو صحیح راستہ دکھانے کے لئے نازل ہوئی تاکہ لوگ اللہ اور اس کے رسول کو جانیں اور ان کی مرضی کے موافق کام کریں۔ (جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

سوال ۔ حضرت جبریل علیہ السلام کون ہیں؟

جواب ۔ فرشتے ہیں، جو رسولوں کے پاس خدائے تعالیٰ کا حکم لاتے تھے۔

سوال ۔ فرشتے کیا چیز ہیں؟

جواب ۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی ایک نوری مخلوق ہیں۔ نہ مرد ہیں نہ عورت، نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ ہر وقت خدائے تعالیٰ کی عبادت میں لگے رہتے ہیں۔

سوال ۔ انسان کس لئے پیدا کیا گیا؟
جواب ۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے لئے۔
سوال ۔ مسلمان اللہ تعالیٰ کی عبادت کیسے کرتے ہیں۔
جواب ۔ نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں اور مالدار مال کی زکوٰۃ نکالتے ہیں اور حج کرتے ہیں۔
سوال ۔ عبادتوں میں سب سے افضل عبادت کون ہے؟
جواب ۔ سب سے افضل عبادت نماز ہے۔
سوال ۔ نماز کیا چیز ہے؟
جواب ۔ نماز اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے جو ایک خاص طریقے سے ادا کی جاتی ہے کہ بندہ ہاتھ باندھ کر قبلہ کی طرف کھڑا ہوتا ہے۔ قرآن شریف پڑھتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کے سامنے جھک جاتا ہے پیشانی زمین پر رکھ دیتا ہے، اس کی بڑائی بیان کرتا ہے۔ اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے۔
سوال ۔ رات اور دن میں کل کتنی مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے؟
جواب ۔ پانچ مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔
سوال ۔ ان پانچ نمازوں کے نام کیا ہیں؟

جواب ۔ فجر[1]، ظہر[2]، عصر[3]، مغرب[4] اور عشاء[5] ۔

سوال ۔ فجر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ صبح اجالا ہونے کے بعد سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے ۔

سوال ۔ ظہر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ ظہر کی نماز دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے

سوال ۔ عصر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ سورج ڈوبنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے ۔

سوال ۔ مغرب کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ مغرب کی نماز سورج ڈوبنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے

سوال ۔ عشا کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب ۔ ڈیڑھ دو گھنٹہ رات گزرنے کے بعد پڑھی جاتی ہے ۔

سوال ۔ نماز پڑھنے کے پہلے جو ہاتھ اور منھ دھویا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب ۔ اسے وضو کہتے ہیں ۔

سوال ۔ کیا بغیر وضو کے نماز نہیں ہو سکتی ؟
جواب ۔ نہیں ہرگز نہیں ۔
سوال ۔ وضو کرنے کا طریقہ کیا ہے ؟
جواب ۔ وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھو، پھر مسواک کرو۔ اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مَل لو، پھر دونوں ہاتھوں کو گٹے تک تین بار دھوؤ۔ پہلے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالو پھر بائیں ہاتھ پر۔ دونوں کو ایک ساتھ نہ دھوؤ۔ پھر داہنے ہاتھ سے تین بار کلی کرو۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرو اور داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھاؤ۔

پھر پورا چہرہ دھوؤ یعنی پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر حصہ پر تین بار پانی بہاؤ۔ اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوؤ۔ انگلیوں کی طرف سے کہنیوں کے اوپر تک پانی ڈالو۔ کہنیوں کی طرف سے مت ڈالو، پھر ایک بار دونوں ہاتھ سے پورے سر کا مسح کرو، پھر کانوں کا اور گردن کا ایک ایک بار

مسح کرو، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوؤ۔

سوال۔ دھونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب۔ دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو دھوؤ اس کے ہر حصہ پر پانی بہہ جائے۔

سوال۔ اگر کچھ حصہ بھیگ گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو ہوگا یا نہیں؟

جواب۔ اس طرح وضو ہرگز نہیں ہوگا۔ بھیگنے کے ساتھ ہر حصہ پر پانی بہہ جانا ضروری ہے۔

سوال۔ نماز کے وقت ایک آدمی جو کھڑے ہو کر پکارتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ اسے اذان کہتے ہیں۔

سوال۔ اذان کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ اذان کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرنے کے بعد کسی اونچی جگہ پر قبلہ رخ کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کی کلمہ کی انگلیوں کو دونوں کانوں میں ڈالے پھر بلند آواز سے ان الفاظ کو کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ دو بار کہے۔

سوال ۔ اذان کے بعد کی دعا بتلایئے؟

جواب ۔ اذان کے بعد یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۔

سوال اذان کے کچھ دیر بعد پھر بلند آواز سے پکارتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں۔

جواب: اسے تثویب اور صلاۃ کہتے ہیں۔
سوال: اس کے الفاظ کیا ہیں؟
جواب: اس کے لئے شرع نے کوئی الفاظ مقرر نہیں کیا ہے کوئی بھی مناسب الفاظ کہہ سکتے ہیں۔ آج کل عام طور سے اس قسم کے الفاظ کہے جاتے ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاعَرُوْسَ مَمْلَکَتِ اللّٰہ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاشَفِیْعَنَا یَوْمَ الْجَزَآءِ

سوال: نماز شروع ہونے سے پہلے ایک آدمی جو بلند آواز سے پڑھتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟
جواب: اسے تکبیر کہتے ہیں۔
سوال: تکبیر کے الفاظ کیا ہیں؟
جواب: تکبیر کے الفاظ وہی ہیں جو اذان کے الفاظ ہیں۔

فرق صرف اتنا ہے کہ حَیَّ عَلَی الفَلَاحُ کے بعد دوبار قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ زیادہ کر دیا جاتا ہے۔

سوال ۔ تکبیر بیٹھ کر سننا چاہیئے کہ کھڑے ہو کر ؟

جواب ۔ بیٹھ کر سننا چاہیئے پھر جب تکبیر کہنے والا حَیَّ عَلَی الفَلَاحُ پر پہونچے تو سب کو کھڑے ہو جانا چاہیئے۔

سوال ۔ اذان کہنے والے کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب ۔ اذان کہنے والے کو مؤذّن یا بانگی کہتے ہیں۔

سوال ۔ تکبیر کہنے والے کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب ۔ مکبّر کہتے ہیں۔

سوال ۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب ۔ اکیلے نماز پڑھنے والے کو مُنْفَرِد کہتے ہیں۔

سوال ۔ جو نماز سب لوگ مل کر پڑھتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں ؟

جواب ۔ اسے جماعت کی نماز کہتے ہیں۔

سوال ۔ پڑھانے والے کو کیا کہتے ہیں ؟

جواب ۔ پڑھانے والے کو امام کہتے ہیں۔

سوال ۔ جو لوگ پیچھے رہتے ہیں انھیں کیا کہتے ہیں ؟

جواب ۔ انھیں مقتدی کہتے ہیں ۔
سوال ۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے ؟
جواب ۔ نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو نماز پڑھنی ہے پہلے دل میں اس کی نیت کرو اور نیت کے الفاظ زبان سے کہہ لو تو بہتر ہے ۔ مثلاً فجر کی فرض نماز پڑھنی ہے تو یوں کہو ۔

نیّت نیت کی میں نے دو رکعت نماز فجر فرض کی واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ میرا کعبہ شریف کی طرف پھر دونوں ہاتھ کانوں تک لے جاؤ اور اللہ اکبر کہتے ہوئے واپس لاؤ اور ناف کے نیچے باندھ لو ۔ داہنا ہاتھ اوپر رکھو اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے پھر ثنا پڑھو ۔

ثنا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر تعوذ پڑھو ۔

تعوّذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ
پھر تسمیہ پڑھو ۔

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
پھر سورۂ فاتحہ پڑھو ۔

سورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ سورۂ فاتحہ کے آخر میں آہستہ آمین کہو، پھر تسمیہ یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر کوئی سورۃ پڑھو مثلاً۔

سورۂ لہب

تَبَّتْ یَدَآ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ۝ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جاؤ یعنی جھک کر گھٹنوں کو ہاتھوں سے مضبوط پکڑ لو۔ پھر کم سے کم تین بار رکوع کی تسبیح پڑھو۔

رکوع کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ پھر تسمیع کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔

تسمیع ۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ۔ پھر کھڑے رہنے کی

حالت میں ایک بار تحمید کہو۔

تحمید رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ۔ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں چلے جاؤ۔ اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھو، پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھو، اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ زمین پر جمائے رکھو۔ اور کم سے کم تین بار سجدہ کی تسبیح پڑھو۔

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی۔ پھر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے اٹھو، داہنا پاؤں کھڑا رکھو۔ اور بایاں پاؤں بچھاکر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جاؤ پھر اسی طرح دوسرا سجدہ کرو۔ اب ایک رکعت پوری ہوگئی۔ دوسری رکعت کے لئے تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہوجاؤ اس رکعت میں ثنا اور تعوذ نہ پڑھو بلکہ صرف تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھو اور تسمیہ پڑھ کر کوئی سورۃ ملاؤ مثلاً۔

سورۂ اخلاص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ

كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اب پہلی رکعت کی طرح رکوع اور سجدے کرو۔ دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر بیٹھ جاؤ پھر تشہد اور دُرود شریف پڑھو۔ بسم اللہ نہ پڑھو۔

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

دُرُود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ ۔ پھر اس طرح کی کوئی دعا پڑھو۔

دُعا اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝۔

اس کے بعد داہنے کندھے کی طرف منہ کرکے اَلسَّلَامُ

علیکم ورحمۃ اللہ کہو پھر بائیں طرف بھی اسی طرح کہو۔ یہ دو رکعت پوری ہوگئی اب ہاتھ اٹھا کر یوں دعا کرو۔

نماز کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ فَحَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ وَتَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

اس دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرو۔

سوال۔ رکوع سے اٹھ کر کھڑے ہونے کی حالت کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ قَومہ کہتے ہیں۔

سوال۔ سجدہ سے اٹھ کر بیٹھنے کی حالت کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ دونوں سجدے کے درمیان بیٹھنے کی حالت کو جلسہ کہتے ہیں اور تشہد پڑھنے کے لئے بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔

سوال۔ اَلتَّحِیَّاتُ کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا چاہیئے یا نہیں؟

جواب۔ اَلتَّحِیَّاتُ کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھنا چاہیئے۔

سوال۔ مقتدی امام کے پیچھے تعوذ اور تسمیہ پڑھے یا نہ پڑھے؟

جواب۔ مقتدی امام کے پیچھے صرف ثنا پڑھ کر خاموش کھڑا

رہے تعوذ اور تسمیہ نہ پڑھے اور نہ کسی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھے۔

سوال: مقتدی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑھے یا نہ پڑھے؟

جواب: مقتدی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ نہ پڑھے بلکہ رکوع سے کھڑا ہو کر صرف رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ پڑھے۔

سوال: نماز کے بعد انگلیوں پر گن کر کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھتے ہیں۔ اس کے پڑھنے میں بہت زیادہ ثواب ہے۔

اسلامی آداب

① پانچوں وقت نماز پڑھا کرو۔ نماز پڑھنے میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو اور نماز اطمینان سے پڑھو جلدی جلدی نہ پڑھو۔

② قرآن شریف روزانہ پڑھا کرو۔ قرآن شریف کا ادب کرو اس سے اونچی جگہ پر نہ بیٹھو۔

③ ماں باپ کا کہنا مانو، ان کا ادب کرو انھیں خفا نہ ہونے دو۔

④ استاذ کا ادب کرو، استاذ ماں باپ سے بڑھ کر ہیں۔ وہ تمہیں دین و مذہب کی باتیں بتاتے ہیں اور بھلے بُرے کی تمیز سکھاتے ہیں۔

⑤ چلتے پھرتے کوئی چیز نہ کھاؤ، ننگے سر کھانا بُرا ہے کھانے سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھو، بغیر ہاتھ دھوئے کھانا نہ کھاؤ۔ داہنے ہاتھ سے کھاؤ بائیں ہاتھ سے کوئی چیز نہ کھاؤ۔ کھانے میں چپڑ چپڑ کی آواز نہ پیدا کرو۔ ایک وقت میں

دودھ اور مچھلی نہ کھاؤ۔ کھانے سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھو۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکَفَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ

(۶) پانی اور چائے وغیرہ کوئی چیز بائیں ہاتھ سے نہ پیو۔ ہمیشہ داہنے ہاتھ سے پیو۔ وضو کا بچا ہوا پانی اور آب زم زم کھڑے ہو کر پینا چاہیئے۔ باقی پانیوں کو کھڑے ہو کر پینا بُرا ہے۔ پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہو۔

(۷) قبلہ کی طرف منھ یا پیٹھ کر کے پاخانہ پیشاب نہ کرو لوگوں کے سامنے پاخانہ پیشاب نہ کرو۔ بلکہ کسی چیز کی آڑ میں کرو۔ بیٹھ کر پیشاب کرو۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بُرا ہے۔ لوگوں کے سامنے گھٹنا کھول کر پیشاب کے لئے نہ بیٹھو۔ پا جامہ کا ازار بند کھول کر پیشاب کرو، پا جامہ کے پائچہ سے پیشاب نہ کرو پیشاب کرتے وقت یا پاخانہ پھرتے وقت کسی سے بات نہ کرو۔ پاخانہ پیشاب کے مقام کو بائیں ہاتھ سے دھوؤ داہنے ہاتھ سے دھونا بُرا ہے۔

دعائے قنوت اور اسلامی کلمے

دعائے قنوت اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اول کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

دوسرا کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

پانچواں کلمہ ردِّ کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّھَا وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم)

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ۔

ایمان مفصّل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۔

تمت بعونہ تعالٰی ثم بعون رسولہ الاعلٰی جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم

جلال الدین احمد امجدی

۲۰ رجب المرجب ۱۳۸۹ھ مطابق ۳ اکتوبر ۱۹۶۹ء

اب نورانی تعلیم حصہ سوم پڑھیے۔

نماز کے 10 فائدے

اللہ کی رضا

دل اور چہرے کا نور

جسم کی راحت

رحمت کا ذریعہ

بے حیائی اور برے کاموں سے چھٹکارا

رزق میں کشادگی

قبر میں ساتھی

نامہ اعمال میں وزنی

جنت میں داخلے کا پروانہ

آگ سے نجات کا سبب

ISBN 93-89807-67-0
9789389807677

KUTUB KHANA
AMJADIA
425/7, Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-6
Ph.: 011-32484831, Telefax : 011-23243187
e-mail: kkamjadia@yahoo.co.uk
www.kutubkhanaamjadia.com • info@kutubkhanaamjadia.com